# 20884- مسلمان مرد کا غیر مسلم عورت سے شادی کرنا

## سوال

غیر مسلم عورت نے ایک مسلمان سے محبت کے بعد شادی کا فیصلہ کیا ، اور اسے اسلام قبول کرنے میں بھی کوئی مانع نہیں تو کیا مسلمان نوجوان کے لیے اس ایشائی غیر مسلم لڑکی سے شادی کرنا جائز ہے ؟
دونوں ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور ایک دوسرے سے دور نہیں رہ سکتے ، انہیں کیا کرنا چاہیے ، کہاں اور کیسے ممکن ہے کہ وہ لڑکی اسلام قبول کرے ؟

## پسندیدہ جواب

اول :

ہم اس ویب سائٹ کے ذریعہ اس اور اس طرح کی دوسری غیر مسلم عورت کو یہ پیغام دینا چاہتے ہیں کہ کس کو بھی حقیقی زندگی اور دلی سعادت اور اطمنان اس وقت تک حاصل نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ اللہ تعالی کو رب اور دین اسلام کو اپنا دین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنا راہبر و راہنما نہ تسلیم کرلے اور اس پر ایمان نہ لے آئے ۔

یہ سارے کا سارا جہان مخلوق اور اس کو پیدا کرنے والا خالق اللہ عزوجل ہے ، وہ اللہ تعالی ہی ہے جس نے آسمانوں کو بغیر ستون کے پیدا فرمایا اور زمین کو پھیلا کر اس میں پہاڑوں جیسی میخیں گاڑ دیں اور زمیں میں نہریں اور سمندر چلا دیے ۔

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

**{یاد رکھو اللہ تعالی ہی کی خصوصیت ہے کہ وہ حاکم اور خالق ہے ، بڑی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے اللہ تعالی جو تمام عالم کا پروردگار ہے}** الاعراف (54) ۔

تو جب یہ واضح ہوگیا کہ یہ سب کچھ اللہ تعالی کا ہی ہے اور وہی خالق و مالک اور حاکم ہے ، تو یہ بھی جاننا چاہیے کہ اللہ تعالی نے اپنے بندوں کی طرف رسول مبعوث فرمائے تا کہ وہ ان کی راہنمائی کریں اور انہیں دین سکھائیں اور نجات و فلاح اور کامیابی کے راستے پر چلائیں ۔

اللہ تعالی نے اس کا ذکر کچھ اس طرح فرمایا :

**{جس طرح ہم نے تم میں رسول بھیجا جو ہماری آیتیں تمہارے سامنے تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے اور تمہیں کتاب و حکمت اور وہ چیزیں سکھاتا ہے جن سے تم بے علم تھے}** البقرۃ (150) ۔

اور ایک مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

**{خوشخبریاں دینے اور ڈرانے والے رسول بھیجے تا کہ رسول بھیجنے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ تعالی پر کوئی حیل و حجت باقی نہ رہے}** ۔

اور اس رسالت و نبوت کا سلسلہ اللہ تعالی نے ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم فرمایا اللہ تعالی اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

.{لوگو! تمہارے مردوں میں سے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ تعالی کے رسول ہیں اور تمام نبیوں کے ختم کرنے والے خاتم النبیین ہیں}. الاحزاب (40) ۔

اللہ تعالی نے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دین اسلام دے کر بھیجا یہ دین اسلام وہ دین ہے جس کے علاوہ اللہ تعالی کوئی اور دین قبول نہیں فرمائے گا اسی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا :

.{اور جو شخص اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا اس کا وہ دین قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا}. آل عمران (85) ۔

دوم :

آپ کب اور کیسے اسلام قبول کریں ؟

یہ معاملہ تو بہت ہی آسان اور سہل ہے اس کے لیے صرف آپ کو مندرجہ ذیل کلمہ پڑھنے کی ضرورت ہے :

اَشھد اَن لاالہ اِلا اللہ، واَن محمداً عبدہ ورسولہ

میں گواہی دیتی ہوں کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور یقینا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں ۔

یہ پڑھنے سی ہی مسلمان ہوجائے گی اور اس عورت کو چاہیے کہ وہ اس میں جلدی کرے اس لیے کہ موت کا کوئی علم نہیں کب آجائے وہ اچانک آلیتی ہے اور کسی بھی انسان کو یہ علم نہیں کہ وہ کل تک زندہ رہے گا کہ نہیں ؟

ہم اس عورت کو اخت فی اللہ کے اعتبار سے خوش آمدید کہتے ہیں، اور اس کے لیے دعا گو ہیں کہ اللہ تعالی اسے اس کی رشد وھدایت عطا فرمائے، اور اسے دین دنیا اور آخرت کی سعادت حاصل کرنے کی توفیق دے ۔

سوم :

سوال میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ غیر مسلم عورت جس سے یہ احتمال پیدا ہوتا ہے کہ یہ غیر مسلم عورت کتابی یعنی یھودیہ یا پھر نصرانیہ بھی ہوسکتی ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ اس کے علاوہ بدھ مت یا پھر ھندو اور کیمونسٹ بھی ہوسکتی ہے ۔

اگر تو شادی کرنے کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے ہے تو پھر شرعی طور پر اس شادی میں کوئی مانع نہیں لیکن اس میں شرعی اعتبار سے شروط کا ہونا ضروری ہے یعنی وہ پاکدامن اور عفت وعصمت کی مالک ہو، اور مسلمان خاوند کو چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے اسلام قبول کرنے کی حرص رکھے اور اسے اس کی دعوت دے تا کہ وہ اسے آگ میں ہمیشہ کے لیے جانے اور جلنے سے بچا سکے، اور اپنے اور اپنی اولاد کے لیے ایسا گھر تیار کر سکے جو اسلامی ماحول میں رنگا ہوا ہو ۔

لیکن اگر شادی کی رغبت رکھنے والی عورت اہل کتاب میں سے نہیں تو پھر مسلمان مرد کے لیے اس سے شادی کرنا حلال نہیں الا یہ کہ وہ شادی سے قبل اسلام قبول کرلے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{اور شرک کرنے والی عورتوں سے اس وقت تک نکاح نہ کرو جب تک وہ ایمان نہیں لاتیں، ایمان والی لونڈی بھی شرک کرنے والی آزاد عورت سے بہت بہتر ہے، اگرچہ تمہیں مشرکہ عورت ہی اچھی لگتی ہو، اور نہ ہی شرک کرنے والے مردوں کے نکاح میں اپنی عورتیں دو جب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں، ایمان والا غلام آزاد مشرک سے بہت بہتر ہے،

**اگرچہ تمہیں مشرک ہی اچھا لگتا ہو، یہ لوگ جہنم کی طرف بلاتے ہیں اوراللہ تعالی جنت اوراپنی بخشش کی طرف اپنے حکم سے بلاتا ہے، وہ اپنی آیتیں لوگوں کے لیے بیان فرمارہا ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں}** البقرۃ(221) ۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی اس کی تفسیر میں کہتے ہیں :

مومنوں کے لیے یہ اللہ تعالی کی طرف سے حرام کردیا گیا ہے کہ وہ مشرک اور بت پرست عورتوں سے نکاح کریں، پھر اگراس کے عموم سے مرادیہ ہے کہ اس میں ہر مشرک عورت چاہے وہ کتابی ہویا بت پرست داخل ہے، لیکن اللہ تعالی نے اہل کتاب کی عورتوں کو اپنے مندرجہ ذیل فرمان میں خاص کردیا ہے :

**{اوران لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے پاکدامن عورتیں حلال ہیں جب تم انہیں ان کے مہر ادا کرو، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو، یہ نہیں کہ اعلانیہ زنا کرو یا پوشیدہ بدکاری کرو}** المائدۃ(5)

علی بن طلحہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ :

**{اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کروجب تک کہ وہ ایمان نہ لے آئیں}** اللہ تعالی نے اس سے اہل کتاب کی عورتوں کو مستثنی کیا ہے ۔

مجاھد، عکرمہ، سعید بن جبیر، مکحول، حسن، ضحاک، زید بن اسلم، اور ربیع بن انس وغیرہ نے بھی اسی طرح کہا ہے ۔

اورایک قول یہ بھی ہے کہ :

بلکہ اس سے بت پرست مشرک مرادہیں اور کلیتا اہل کتاب مراد ہی نہیں لیے گئے، پہلے معنی کے زیادہ قریب ہے، واللہ تعالی اعلم ۔ دیکھیں تفسیر ابن کثیر(1/474) ۔

باوجوداس کے کہ یہ جائز ہے لیکن شریعت مطہرہ نے تومسلمان عورت جوکہ دین والی بھی ہو سے شادی کرنے کی رغبت دلائی ہے، اس لیے کہ مسلمان مرد کی زندگی اپنی بیوی کے ساتھ ایک مکمل اورشامل زندگی ہے ۔جس میں عفت وعصمت اورآنکھیں نیچی رکھنا، اور گھر اوراولاد کی حفاظت اوراس کا خیال رکھا گیا ہے، تویہ سب اوراسی طرح کی دوسری چیزیں صرف اورصرف دین والی عورت سے ہی حاصل ہوسکتی ہیں ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر(12283) کا جواب بھی دیکھیں یہ بہت ہی زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اوراسی طرح سوال نمبر(20227) کے جواب کا بھی مراجعہ کریں اس میں غیر مسلم عورت سے شادی کرنے کے نقصانات کی وضاحت کی گئی ہے ۔

اورسوال نمبر(3320) کے جواب میں غیر مسلمہ بیوی کے لیے اپنے گھر میں یا گھر سے باہر مذہبی تہوار منانے کے عدم جواز کو بیان کیا گیا ہے اس کا بھی مطالعہ کرنا ضروری ہے ۔

واللہ اعلم .